19-03-2025 URDU NEWS BULLETIN 17.50 HRS

سرخیاں

ا۔نائب وزیراعلیٰ اوروزیرفینانس ملوبھٹی وکرمارکہ نے آج تلنگانہ قانون سازاسمبلی میں آئندہ مالی سال 26-2025ء کے لیے 3لاکھ 4ہزار965 کروڑروپے کا بجٹ پیش کیا۔

۲۔اپوزیشن بی آرایس پارٹی نے بجٹ کو نااہل اورناکامی کا اظہارقراردیا جبکہ مملکتی وزیربنڈی سنجے نے بجٹ کو خالی اورگمراہ کن بتایا۔

۳۔وزیراعلیٰ ریونت ریڈی نے اس بات کو دہرایا ہے کہ ان کی حکومت درج فہرست ذاتوں سے طویل عرصہ سے جاری ناانصافی کودورکرنے کیلئے پرعزم ہے۔

اور

۴۔حکومت نے آج کم قدروالی بھیم یوپی آئی ادائیگیوں کے فروغ کی اسکیم کومنظوری دے دی۔

TG BUDGET:

نائب وزیراعلیٰ اوروزیرفینانس ملوبھٹی وکرمارکہ نے آج تلنگانہ قانون سازاسمبلی میں آئندہ مالی سال 26-2025ء کے لیے 3لاکھ 4ہزار965 کروڑروپے کا بجٹ پیش کیا۔بجٹ میں بڑا حصہ زراعت، آبپاشی اور برقی کے شعبوں کے لیے تجویز کیا گیا ہے۔وکرامارکہ نے زراعت کے لیے 24ہزار 439 کروڑروپے کا اعلان کیا،جس میں رعیّتو بھروسہ اسکیم کے تحت فی کسان 12ہزارکروڑروپے سالانہ ان پٹ امدادبھی شامل ہے۔بجٹ کے تخمینوں میں تقریباً 2لاکھ 27ہزارکروڑروپے ریونیواخراجات اور36ہزار504 کروڑروپے کیپٹل اخراجات شامل ہیں۔اپنی بجٹ تقریرمیں،نائب وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت کا مقصد 10 سالوں میں ایک ٹریلین ڈالرکی معیشت کو حاصل کرنا ہے،جس کا تخمینہ 10.1 فیصد کی مجموعی ریاستی گھریلو پیداوارکی ترقی ہے،جوکہ قومی جی ڈی پی کی ترقی کو پیچھے چھوڑتی ہے۔

SOUND BYTE

کانگریس کے اقتدار میں آنے کے بعد یہ پہلامکمل بجٹ ہے جبکہ بھٹی وکرامارکہ نے اپنی تیسری بجٹ تقریرکی۔انہوں نے کہا کہ نظم ونسق نے فلاحی کاموں اورترقیات کوکامیابی کے ساتھ متوازن رکھا ہے۔اس طرح ایک اچھی حکمرانی کی مثال قائم کی گئی ہے۔بجٹ میں مختلف شعبوں کیلئے ضرورت کے مطابق رقومات مختص کی گئی ہیں۔شیڈول کاسٹ ویلفیر ڈپارٹمنٹ کیلئے 40,232 کروڑروپے جبکہ درج فہرست قبائل کی بھلائی کے محکمہ کیلئے 17,169 کروڑروپے مختص کیئے گئے ہیں۔اسی

طرح پسماندہ طبقات کی بھلائی کے محکمہ کیلئے 11,405 کروڑ روپے جبکہ پنچایت راج محکمہ کیلئے 31,605 کروڑ روپے رکھے گئے ہیں۔ محکمہ زراعت کو 24,439 کروڑ اور محکمہ تعلیم کو 23,108 کروڑ روپے الاٹ کئے گئے ہیں۔

SOUND BYTE

اندراماں مکانات کی تعمیر کیلئے بجٹ میں جملہ 22,500 کروڑ روپے رقم مختص کی گئی ہے جبکہ ہر حلقہ میں 3500 مکانات کی تعمیر کا منصوبہ ہے۔ غریبوں کی مدد کیلئے گروہا جیوتی اسکیم کے تحت مفت برقی سربراہی کے مقصد سے 3 ہزار کروڑ روپے الاٹ کئے گئے ہیں۔ کسانوں کی بھلائی کیلئے رعیتو بھروسہ اسکیم کے تحت 18 ہزار کروڑ روپے رکھے گئے ہیں۔ بعدازاں اسپیکر پرساد کمار نے اعلان کیا کہ ایوان کی کارروائی جمعہ کو صبح 10 بجے شروع ہوگی۔ قانون ساز کونسل میں آئی ٹی کے وزیر سریدھر بابو نے بجٹ کے کاغذات پیش کئے۔

KTR:

بی آر ایس پارٹی کے کارگزار صدر کے ٹی راما راؤ نے ریاست بجٹ کو وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی کی نا اہلی اور نظم و نسق کی ناکامی کا اثر قرار دیا۔ اسمبلی میں میڈیا پوائنٹ پر اظہارِ خیال کرتے ہوئے کے ٹی آر نے الزام عائد کیا کہ بجٹ میں عوامی بھلائی کو نظرانداز کردیا گیا جبکہ کانگریس پارٹی نے انتخابی وعدوں کے تعلق سے دھوکہ دیا ہے۔ انہوں نے یہ الزام بھی عائد کیا کہ بجٹ، رشوت کے بڑھاوے کیلئے تیار کیا گیا اور اسے انہوں نے "40 فیصد کمیشن بجٹ" قرار دیا۔ کے ٹی آر نے اس بات پر مایوسی کا اظہار کیا کہ خواتین کو ماہانہ ڈھائی ہزار روپے اور سینئر سٹیزنس کو چار ہزار روپے پنشن کے وعدوں کا بجٹ میں کوئی ذکر نہیں کیا گیا۔

CM-SC:

وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی نے آج اس بات کو دہرایا ہے کہ ان کی حکومت درجہ فہرست ذاتوں کے ساتھ طویل عرصہ سے ہو رہی ناانصافیوں کو دور کرنے کیلئے پرعزم ہے۔ درج فہرست ذاتوں کی زمرہ بندی کے تعلق سے میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے سی ایم نے اس طبقہ کیلئے حکومت کی جانب سے کئے جانے والے اقدامات کو اجاگر کیا اور بتایا کہ ان کی حکومت نے سپریم کورٹ میں ٹھوس بحث کی ہے جس کے نتیجہ میں اس کیس میں کامیابی کے ساتھ پیشرفت ہوئی ہے۔ ریونت ریڈی نے یہ بات نوٹ کی کہ یہاں تک کہ بی جے پی کی حکمرانی والی ریاستوں میں بھی ایس سی زمرہ بندی پر عمل نہیں کیا گیا۔ اس طرح تلنگانہ یہ سنگ میل حاصل کرنے والی پہلی ریاست بنی ہے۔

BANDI:

مملکتی وزیر برائے داخلی امور بنڈی سنجے کمار نے تلنگانہ بجٹ کو خالی اور گمراہ کن قرار دیا۔آج جاری کردہ اپنے ایک بیان میں بنڈی سنجے نے کانگریس حکومت پر الزام عائد کیا کہ اس نے اعداد وشمار کا الٹ پھیر کرتے ہوئے عوام کو دھوکہ دیا ہے۔ بنڈی نے یہ دعویٰ کیا کہ رقومات کو مختص کرنے میں اضافہ کے باوجود بجٹ میں اہم انتخابی وعدوں کو پورا کرنے میں ناکامی ظاہر ہوئی ہے۔ خاص طور پر 6 ضمانتوں کا ذکر نہیں کیا گیا۔ انہوں نے خواتین کے لئے ڈھائی ہزار روپے ماہانہ امدادی اسکیم، سونا، ٹو وہیلرس، بیروزگاروں کو فائدہ اور عمر رسیدہ افراد کو وظیفہ کی رقم کا تذکرہ نہ کرنے جیسے امور کو اجاگر کیا۔

PM - SUNITA WILLIAMAS:

وزیراعظم نریندر مودی نے کرو9 مشن کو کامیابی کے ساتھ دوبارہ زمین پر لانے کے لئے انتھک محنت کرنے والے عہدیداروں کی کاوشوں کی ستائش کی اور انہیں مبارکباد پیش کی۔ ایک سوشیل میڈیا پوسٹ میں مودی نے کہا کہ سنیتا ولیمس اور کرو9 کے خلاء نوردوں نے پھر ایک بار دنیا پر یہ ثابت کیا کہ صبر واستقامت کے اصل معنی کیا ہیں۔ مودی نے مزید کہا کہ ان خلاء نوردوں کی عزم، حوصلہ اور بے مثال انسانی جذبہ کا اظہار ہوا ہے۔

WEATHER:

تلنگانہ میں توقع ہے کہ خشک موسم برقرار رہے گا۔ آئندہ دو دن کے دوران اعظم ترین درجہ حرارت میں کوئی بڑی تبدیلی نہیں ہوگی۔ تاہم اس کے بعد آئندہ تین دن کے دوران درجہ حرارت میں قدر کمی واقع ہوگی۔ محکمہ موسمیات کے مرکز نے اپنی روزانہ رپورٹ میں کہا کہ آئندہ دو دن کے دوران اعظم ترین درجہ حرارت معمول کے مطابق رہے گا۔ تاہم اس کے بعد اگلے تین دن کے دوران درجہ حرارت میں قدر کمی واقع ہوگی۔ ریاست کے اضلاع عادل آباد، آصف آباد، نرمل، نظام آباد، سدی پیٹ، سنگاریڈی، میدک اور کاماریڈی میں کہیں کہیں پرسوں بوندہ باندی کے ساتھ بجلیاں چمکنے اور تیز ہوائیں چلنے کا قوی امکان ہے۔

KAVITHA:

بی آر ایس کی ایم ایل سی کویتا نے کہا ہے کہ کسان طبقہ کی مدت کیلئے ایک ٹھوس آبی مینجمنٹ میکانزم کی ضرورت ہے۔ قانون ساز کونسل کے میڈیا پوائنٹ پر آج انہوں نے کہا کہ کافی بارش اور ذخائر آب کے بھرنے کے باوجود پانی کی نامناسب عدم دستیاب کی وجہ سے فصلوں کو نقصان ہو رہا ہے۔ تلنگانہ سے آندھرا پردیش کو پانی کا حصہ دینے کے منفی اثرات کو اجاگر کرتے ہوئے کویتا نے زور دیا کہ کسانوں کیلئے اور بالخصوص گرما کے دوران دستیاب پانی کو بہتر طور پر استعمال کرنے کی ضرورت ہے۔

RS - FREEBIES:

راجیہ سبھا کے صدر نشین جگدیپ دھنکر نے آج ارکان پارلیمنٹ سے کہا کہ مفت اسکیمات کو بہتر طور پر استعمال میں لایا جائے تا کہ ٹھوس طریقہ سے حکومت کی تمام سرمایہ کاری کو استعمال کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ ایک قومی پالیسی لائی جائے گی تا کہ حکومت کی سرمایہ کاری کو بڑے پیمانے پر نافذ کیا جا سکے۔ انہوں نے راجیہ سبھا میں وقفہ صفر کے دوران یہ بات کہی۔

MINORITIES:

تلنگانہ کے محکمہ اقلیتی بہبود کیلئے گزشتہ سال کے مقابلہ میں سال 26-2025ء کیلئے مختص کردہ بجٹ میں قابل لحاظ اضافہ کیا گیا ہے۔ حکومت نے مالی سال 25-2024ء کے مقابلہ میں 3 ہزار 591 کروڑ روپے رقم زائد مختص کی ہے۔ اس طرح جملہ رقم 2 لاکھ 997 کروڑ روپے مختص کئے گئے۔ اس طرح اس رقم میں 593 کروڑ روپے کا اضافہ کیا گیا۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ان کی حکومت ریاست میں اقلیتوں کی حفاظت اور بھلائی کیلئے پر عزم ہے۔

CABINET - BRIEFING:

حکومت نے آج کم قدر والی بھیم یو پی آئی ادائیگیوں کے فروغ کی اسکیم کو منظوری دے دی۔ یہ اسکیم ایک ہزار 500 کروڑ روپے کی تخمینی لاگت کے ساتھ نافذ کی جائے گی۔ نئی دہلی میں آج میڈیا کو تفصیلات بتاتے ہوئے اطلاعات ونشریات کے وزیر اشونی ویشنو نے کہا کہ اس اسکیم سے چھوٹے تاجروں کو بنا کسی زائد قیمت کے یو پی آئی خدمات سے استفادہ کا موقع ملے گا۔

OO